اسلام آباد میں خاصے مصروف تھے اور انہیں اگلے روز ہندیال شریف عرس کی تقریب میں بھی شرکت کرنا تھی وہ اسلام آباد سے سیدھے ہندیال جاسکتے تھے اور اسی میں آسانی بھی تھی مگر وہ ایفائے عہد اور فقہ اسلامی کی اہمیت کے پیش نظر بطورِ خاص اسلام آباد سے کراچی تشریف لائے اور مجلّہ فقہ اسلامی کی تعارفی تقریب میں شرکت کے بعد اسی روز دوسری فلائیٹ سے واپس اسلام آباد اور پھر ہندیال تشریف لے گئے انہوں نے اس سفر کے لئے مجلّہ فقہ اسلامی سے نہ تو کوئی ٹکٹ لینا پسند فرمایا اور نہ ہی اس سلسلہ میں کوئی نذرانہ قبول کرنا گوارا کیا۔ وہ فقہِ اسلامی کا باقاعدہ مطالعہ فرماتے تھے اور عند اللقاء راقم سے سابقہ شماروں میں شائع شدہ بعض فقہی معاملات پر گفتگو کرتے اور مجلّہ کے حوالہ سے مفید مشورے عنایت فرماتے۔ علم و عمر، اور مرتبہ ومقام کے تفاوت کے باوجود انہوں نے ہمیشہ علماء کی سی عزت دی۔ اللہ انہیں دوجہاں کی عزتوں سے سرفراز فرمائے۔

مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی بھی مجلّہ فقہ اسلامی باقاعدگی سے دیکھتے تھے، وہ مجلّہ کے مندرجات پر اظہارِ خیال بھی فرماتے اور تعریف بھی، جامعہ نظامیہ سے شائع ہونے والے مجلّہ النظامیہ کی مجلسِ ادارت کے ایک اہم رکن کے بقول وہ النظامیہ کی مجلس ادارت کے سامنے ہمیشہ مجلّہ فقہ اسلامی کی تحقیقی کاوشوں کو سراہتے حتیٰ کہ ایک بار جب راقم نے مجلّہ النظامیہ کے حوالہ سے کچھ معروضات پیش کیں، تو انہوں نے فرمایا کہ ٹھیک لکھا ہے تم لوگ اس پر غور کرو اور اپنا معیار مزید بہتر کرو۔ جب بھی لاہور جانا ہوا ان کی خدمت میں حاضری دی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ مفید نصائح سے لبریز ایک تازہ ولولہ لے کر واپس لوٹا۔ جدید فقہی مسائل کے بارے میں جب بھی ان سے رجوع کیا انہوں نے رہنمائی فرمائی اور ساتھ ہی یہ بھی تحریر فرمایا کہ اللہ نے آپ کو بے پناہ صلاحیتیں دی ہیں اب آپ خود ان مسائل پر غور کر کے بہتر حل پیش کیا کریں ہم تو اب بوڑھے ہو گئے ہیں ۔ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی اپنی قائم کردہ متعدد دینی درسگاہوں، اپنے ہزاروں فقیہ تلامذہ، اپنی تحریروں اور مولانا شاہ احمد نورانی اپنے لاکھوں سیاسی و روحانی فیض یافتگاں اور اپنی ولولہ انگیز تقریروں کی بدولت اسلامیانِ عالم کے دلوں میں تادیر زندہ رہیں گے۔

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بہ عشق ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

رب کریم ہر دو کی مغفرت فرمائے اور ان کی خدمات جلیلہ کو شرف قبولیت عطا فرما کر ان کے درجات بلند فرمائے (آمین)

☆ امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت سن ۹۳ ہجری میں اور وفات ۱۷۹ ہجری میں ہوئی ☆